مترجم

جناب الحاج مولانا اشفاق حسین

ابو منصور احمد ابن علی ابن ابی طالب طبرسی

(از علمائے اوائل قرن ششم)

# احتجاجِ طبرسی

حصہ (اول ـ دونم)

ناشر

ادارہ تحفظ حسینیت

لاہور پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# احتجاج طبرسی


ابو منصور احمد ابن علی ابن ابی طالب طبرسی

(ازعلماء اوائل قرن ششم)


حصہ (اوّل۔ دوم)

مترجم

جناب الحاج مولانا اشفاق حسین صاحب


ناشر:

ادارہ تحفظ حسینیت علیہ السلام

لاہور۔ پاکستان

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب ............................ احتجاج طبرسی
مؤلف ............................ ابو منصور احمد ابن علی ابن ابی طالب طبرسی
............................ (از علماء اوائل قرن ششم)
مترجم: ............................ جناب الحاج مولانا اشفاق حسین صاحب
طبعۂ اوّل ............................ ۲۰۰۹ء
تعداد ............................ ۱۰۰۰
ناشر ............................ ادارہ تحفظ حسینیت علیہ السلام لاہور

## ملنے کا پتہ

تمام شیعہ بک سٹال پر دستیاب ہے

# احتجاج طبرسی
# حصه اول

# امیر المومنینؑ سے رسول اکرمؐ کی وصیت

روایت کی گئی ہے کہ امیر المومنینؑ نے جنگ جمل کے بعد کسی ایک خطبہ میں رسول خداؐ کا یہ قول نقل کیا۔

اے علیؑ! تم میرے بعد دنیا میں رہو گے میری امت کیطرف سے مصیبت میں گرفتار ہو گے اور روز قیامت خدا کے سامنے اپنے دشمنوں اور مخالفین سے محاکمہ کرو گے پس مخالفین سے محاکمہ کے دن کی خاطر اپنا جواب وحجت اور دلیل تیار کرلو۔

میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے ماں باپ قربان، میں کس لئے اور کس چیز سے آزمایا جاؤں گا، جو فتنہ میری مصیبت کا سبب بنے گا وہ کیا ہے اور کس عنوان وموضوع پر میں مقاتلہ کروں گا؟

رسول اکرمؐ نے فرمایا: تم میرے بعد بیعت توڑنے والے (ناکثین) اور ظالمین (قاسطین) اور راہ مستقیم سے خارج ہوجانے والے (مارقین) سے جنگ وجہاد کرو گے، آنحضرتؐ نے ایک ایک کا تعارف کرایا۔

تم میرے بعد قرآن مجید کی اور میری سنت کی مخالفت کرنے والوں اور دین خدا میں اپنی ناقص رائے ونظریہ پر عمل کرنے والوں سے قتال اور جہاد کرو گے جبکہ دین خدا میں کسی کی کوئی رائے اور کسی کا کوئی نظریہ نہیں ہے کسی فرد کے نظریہ ورائے کے مطابق احکام الٰہی کی تفسیر وتوضیح نہیں ہوسکتی بلکہ دین خدا، پروردگار کے اوامر ونواہی اور اس کے فرمودات کو کہتے ہیں۔

میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! مجھے اس راستہ کی ہدایت کیجئے جس سے روز قیامت مخالفین سے محاکمہ کر کے کامیاب وکامران رہوں۔

پیغمبر اسلامؐ نے فرمایا: ہاں! میرے بعد جب لوگ تمہاری مخالفت کریں تو تم اصول پر ثابت قدم رہنا، جب تم دیکھو کہ انھوں نے راہ ہدایت وحقیقت کو اپنے میلان وخواہشات سے بدل دیا ہے کتاب خدا

اور کلمات الٰہی کو اپنی فکر ونظر کیطرف موڑ رہے ہیں تو تم صراط مستقیم پر ثابت قدم رہنا اور اپنی فکر ونظر کو قرآن مجید کے تابع رکھنا کیونکہ انھوں نے دنیاوی زندگی پر تکیہ کیا ہوگا اور متشابہ امور کو لے کر ان کی تائید اور اثبات کیلئے آیات قرآن سے تمسک کرتے ہوں گے۔

جب تم دیکھو کہ لوگوں نے کلمات خدا کو ان کی اپنی جگہ سے منحرف وجدا کر دیا ہے اور اپنی خواہشات نفسانی کی پیروی کر رہے ہیں، خود خواہ اور پریشان حال، متجاوز و منحرف جھوٹے ہوئی پرست ومفسد افراد وہ اشخاص اپنے کام میں لگ کر حکومت وریاست کو گھیر لیا ہے، تو تم راہ تقوی کو نہ چھوڑنا اور حسن عاقبت کو اپنی نگاہ میں رکھنا (فان العاقبة للمتقين) بہترین انجام متقین کیلئے ہے۔